فوری ریلیز کے لیے: 18/10/2022 **گورنر KATHY HOCHUL**

گورنر HOCHUL نے گھریلو تشدد سے آگہی کے مہینے کے حصے کے طور پر گھریلو تشدد سے متاثرہ افراد کے لیے حفاظتوں اور معاونت کو مستحکم کرنے کی خاطر قانون سازی کے پیکیج پر دستخط کیے ہیں

قانون سازی (S.6363-A/A.8102-A) ایسے افراد کے پاس موجود اسلحے کو ضبط کیے جانے کو یقینی بناتی ہے جو اس صورت میں حفاظتی حکم کے تابع ہوتے ہیں، کہ اگر جج یہ طے کرے کہ اسے رکھنا خطرہ ہے

قانون سازی (S.6443-B/A.8105-B) فوجداری یا خاندانی عدالتی ججوں سے یہ تقاضا کرتی ہے کہ وہ حفاظتی احکامات جاری ہونے کے بعد بھی مدعا علیہ کی جانب سے اسلحہ رکھنے کی تحقیق کریں

قانون سازی (A.7748-A/S.3855-A) جنسی حملے کے متاثرین کو ریاستی انتخاباتی بورڈ (State Board of Elections) کے نام عام لوگوں سے ووٹر کے اندراج کی معلومات کو سیل کرنے (یعنی خفیہ رکھنے) کی درخواست دینے کی اجازت دیتی ہے

قانون سازی (S.7157-A/A.6207-B) یوٹیلیٹیز سے تقاضا کرتی ہیں کہ وہ گھریلو تشدد سے متاثرہ افراد کو بغیر جرمانے کے مشترکہ معاہدوں میں شامل ہونے کی اجازت دیں

قانون سازی (S.7263-A/A.2519-A) بیمۂ صحت کی کمپنیوں سے یہ تقاضا کرتی ہے کہ وہ گھریلو تشدد سے متاثرہ افراد کو دعوئ جات اور مراعات سے متعلق معلومات تک رسائی کے لیے متبادل رابطے کی معلومات فراہم کرنے کا اختیار دیں

گورنر Kathy Hochul نے آج قانون سازی کے ایک جامع پیکیج پر دستخط کیے جو بدسلوکی کے مرتکب ساتھیوں سے اسلحے کی ضبطی اور متاثرہ افراد کی رازداری کی حفاظت کے عمل کو یقینی بنانے کے ذریعے گھریلو اور جنسی بنیاد پر تشدد سے متاثرہ افراد کی حفاظتوں کو مستحکم بنائے گا۔ گورنر Hochul نے ایسٹ ہارلیم میں متاثرہ افراد کو وسائل فراہم کرنے والی غیر منافع بخش یونین سیٹلمنٹ میں متاثرہ افراد، وکلاء اور قانون سازی کے ماہرین کے ہمراہ پانچ بلز پر دستخط کر کے ان کو قانون میں شامل کیا۔

"میری انتظامیہ گھریلو تشدد کے خاتمے اور متاثرہ افراد کی حمایت کرنے کے لیے پُرعزم ہے - یہ ایک ایسا مقصد ہے جو میرے خاندان کی خواتین کی نسلوں کے لیے زندگی بھر کی مسافت جتنا طویل رہا ہے،" **گورنر Hochul نے کہا۔** "مجھے ان نئے قوانین پر دستخط کرنے پر فخر ہے جو رازداری کو فروغ دیں گے، نیویارک کے باشندوں کو نقصان سے محفوظ رکھیں گے، اور انہیں ایسی گنجائش عطا کریں گے جو انہیں اپنی ذات اور اپنے خاندانوں کے لیے بہترین فیصلے لینے کے لیے درکار ہوتی ہے۔"

قوانین کہ جس پر گھریلو تشدد سے آگہی کے مہینے کے دوران دستخط کیے گے، جو کہ ہر سال اکتوبر میں منایا جاتا ہے، متاثرہ افراد کے حقوق کا تحفظ کرنے اور بدسلوکی کے مرتکب ساتھیوں کی اس اسلحے تک رسائی کو کم کرنے کے حوالے سے گورنر Hochul کے پختہ عزم کی توثیق کرتے ہیں، جو ایک عام اندازے کے مطابق ریاست نیویارک میں رپورٹ کردہ جان لیوا گھریلو تشدد کے ارتکاب میں استعمال ہوا ہے۔

ریاست نیویارک کے دفتر برائے گھریلو تشدد کی روک تھام کی ایگزیکٹیو ڈائریکٹر Kelli Owens نے کہا، "آج کی قانون سازی تمام متاثرہ افراد کی حفاظت کو فروغ دے گی، کیونکہ گھریلو اور جنسی تشدد کی صورتِ حالوں میں، حفاظت کی اہمیت ہر چیز پر مقدم ہے۔ خواہ ہم بندوق سے حفاظت کی بات کر رہے ہوں، رازداری کے حقوق کی، یا مالی بدسلوکی کی، ہم چاہتے ہیں کہ نیویارک کے باشندوں کو اس کا بات کا علم ہو کہ ان کے پاس اختیارات،وسائل، اور حفاظتیں موجود ہیں۔ گورنر Hochul کے لیے خدمات کی انجام دہی میرے لیے اعزاز کی بات ہے، جو متاثرہ افراد کی ہمیشہ سے حقیقی حمایتی رہی ہیں۔"

متاثرین کی خدمات کے دفتر کی ڈائریکٹر Elizabeth Cronin نے کہا، "متاثرہ افراد کے معاونتی ماہرین کی جانب سے کیا گیا زیادہ تر کام جرم کے بعد متاثرین اور نشانہ بننے والے افراد کو خدمات اور معاونت کی فراہمی ہے۔ قانون سازی کے اس جامع پیکیج کی توجہ، بدسلوکی کرنے والے شخص کی اسلحے تک رسائی کو پابند کرنے کی عدالتی اہلیت کو استحکام بخشنے اور افراد کو اپنے بہترین مفادات کے انتخاب کرنے کی قوت عطا کرنے کے ذریعے، روک تھام کے اقدامات پر مرکوز ہوتی ہے۔ میں گورنر Hochul کی جانب سے گھریلو اور جنسی تشدد میں کمی و روک تھام کی کوششوں اور جرم سے متاثرہ اور اس کے شکار بننے والے افراد کی زندگیاں بہتر بنانے کے حوالے سے ان کے پختہ عزم کو سراہتی ہوں۔"
قانون سازی S.6363-A/A.8102 عدالتوں سے تقاضا کرتی ہے کہ وہ اس وقت اسلحے، رائفلز، اور شاٹ گنز کو ضبط کرنے کے احکامات جاری کریں جب بدسلوکی کا مرتکب ساتھی تحفظ کے حکم کے سلسلے میں جاری کردہ کسی عدالتی حکم کی عدم تعمیل کرتے ہوئے ارادتاً انہیں حوالے کرنے سے انکار کرے۔ مذکورہ قانون اس بات کو یقینی بنائے گا کہ حفاظتی حکم کے تابع افراد اور وہ لوگ جنہیں پہلے سے خطرناک تصور کیا جاتا ہے، ان کا اسلحہ اس صورت میں ضبط کر لیا جائے گا کہ اگر وہ ارادتاً اس کی حوالگی کے کسی سابقہ حکم کی تعمیل کرنے میں ناکام ہو جائیں۔

قانون سازی S.6443-B/A.8105-B فوجداری اور خاندانی عدالتی ججوں سے یہ تقاضا کرتی ہے کہ وہ اس بات کی تحقیق کریں کہ آیا جس شخص کو وہ حفاظتی حکم کے تابع بنا رہے ہیں، اس کے پاس اسلحہ موجود ہے۔ چونکہ موجودہ قوانین میں ان افراد سے ان کا اسلحہ لائسنس منسوخ یا معطل کروانے کا تقاضا کیا جاتا ہے، لہٰذا ان میں ججوں سے یہ سوال کرنے کا تقاضا نہیں کیا گیا۔

ریاستی سینیٹر Shelley Mayer نے کہا، "ہم اپنے عدالتی نظام میں موجود قانونی بےقاعدگیوں کی وجہ سے بدسلوکی کے مرتکبین کے ہاتھوں میں اسلحہ رہنے دینے کی اجازت نہیں دے سکتے۔ رکن اسمبلی، Clark کے ہمراہ جن بلز، یعنی S.6363A/A.8102 اور S.6443B/A.A8015B کی میں نے حمایت کی، وہ فہمِ عامہ کے ایسے اقدامات ہیں جو ان افراد کے لیے اعلیٰ حفاظت فراہم کریں گے، جنہیں بندوق کے ذریعے، بالخصوص گھریلو تشدد کی صورتِ حالوں میں تشدد کا سامنا ہوتا ہے۔ ان بلوں پر دستخط کر کے ان کو قانون کی شکل دینے پر گورنر Kathy Hochul آپ کا بہت شکریہ۔"

رکن اسمبلی Sarah Clark کا کہنا تھا کہ، "چونکہ ہم گھریلو تشدد سے آگہی کے مہینے پر مسلسل روشنی ڈال رہے ہیں، لہٰذا اس سلسلے میں آج دو اہم بلز پر دستخط کر کے انہیں قانون کی شکل دینے سے اسلحے تک رسائی کے حوالے سے عدالتی کارروائی مستحکم ہو گی، نیز حفاظتی حکم جاری کیے جانے کے وقت اضافی اقدامات عمل میں لانے کی ضرورت ہو گی ۔ قانون کے نفاذ یا عدالتوں کی مداخلت کے فوری بعد کے چند گھنٹے گھریلو تشدد سے متاثرہ افراد کے لیے خطرناک ترین ہوتے ہیں اور ایسے وقت میں اسلحے کی موجودگی سے نقصان پہنچنے کا امکان بڑھ جاتا ہے۔ انتقامی کارروائی یا مزید تشدد کے خطرے کو کم کرنے کے لیے ہمیں ہر ممکنہ کوشش کرنی چاہیئے۔ ہم اس بات سے بھی واقف ہیں کہ وباء کے عرصے کے باعث ہر جگہ گھریلو تشدد اور بدسلوکی کے واقعات میں تیزی سے اضافہ ہوا، جس سے یہ بات واضح ہو گئی کہ متاثرہ افراد کے لیے وسائل اور حفاظتوں میں توسیع کرنے کے سلسلے میں بہت سا کام کرنے کی ضرورت ہے۔ متاثرہ افراد کی حفاظت اور پنپنے کی صلاحیت انتظار نہیں کر سکتی، اور میں گورنر Hochul کا، ان کے پُرامید عزم اور ہمارے انتہائی زد پذیر خاندانوں کی حمایت پر شکریہ ادا کرتی ہوں۔"

قانون سازی S.3855/A.7748-A جنسی تشدد سے متاثرہ افراد کو اجازت دیتی ہے کہ وہ ریاستی انتخاباتی بورڈ سے اپنی ووٹر کے اندراج کی معلومات کو سیل کرنے کی درخواست کر سکیں تاکہ اسے ہر کوئی نہ دیکھ سکے، اور اس طرح سخت گیر رازداری کی حفاظتوں میں توسیع کی جائے جن سے معلومات کی آزادی کے قانون کی درخواست کے ذریعے ان کے ریکارڈز کو افشاء ہونے سے روکا جائے گا۔ موجودہ قانون کے تحت، صرف گھریلو تشدد کے جرائم سے متاثرہ افراد ہی ان معلومات کو صیغۂ راز میں رکھ سکتے ہیں۔

ریاستی سینیٹر Tim Kennedy نے کہا، "یہ انتہائی ضروری ہے کہ ہم جنسی تشدد کے شکار افراد کو ہراسانی اور انتقامی کارروائی سے محفوظ رکھنے کی ہر ممکن کوشش کریں۔ ان متاثرہ افراد کے دائرہ کار میں توسیع کر کے، جو اپنا ووٹر ریکارڈ سیل کروانے کی اہلیت رکھتے ہیں، ہم اس امر کو یقینی بنا رہے ہیں کہ محض ووٹ دینے کی شہری ذمہ داری انجام دینے کی خاطر کسی متاثرہ شخص کو اپنی صحت اور حفاظت کو خطرے میں ڈالنے کی ضرورت نہ پڑے۔ گورنر Hochul کا شکریہ، جنہوں نے اس اہم قانونی مسودے پر دستخط کر کے اس کو قانون کی شکل دی۔"

رکن اسمبلی Fred Thiele نے کہا، "کئی سالوں پہلے ریاست نیویارک نے گھریلو تشدد سے متاثرہ افراد کو درخواست دے کر اپنے ووٹنگ ریکارڈز کو صیغۂ راز میں رکھوانے کی اجازت دے کر ان کی رازداری اور سلامتی کی حفاظت کی خاطر قانون سازی کی تھی۔ میری قانون سازی اس حفاظت میں جنسی جرائم سے متاثرہ افراد کو شامل کرتی ہے۔ جنسی تشدد کی وجہ سے نیویارک کے لاتعداد باشندے خوف کی زندگی گزارتے ہیں۔ چونکہ ہم ان وحشیانہ جرائم کے خلاف اپنی جنگ جاری رکھے ہوئے ہیں، لہٰذا متاثرہ افراد کو ان کی ووٹنگ سے متعلقہ جغرافیائی معلومات کو خفیہ رکھوانے کی اجازت دے کر رازداری و سلامتی فراہم کرنا ناگزیر ہے۔ متاثرہ افراد کو ووٹ دینے کے اپنے آئینی حق کا استعمال کرنے میں تحفظ کا احساس ہونا چاہیئے۔ میں اس قانون سازی کی منظوری پر گورنر Hochul کا شکرگزار ہوں۔"

قانون سازی S.7157-A/A.6207-B یوٹیلیٹی، وائرلیس، کیبل، سیٹلائیٹ، اور ٹیلی مواصلات کی کمپنیوں کے موجودہ تقاضے میں توسیع کرتی ہے تاکہ مشترکہ معاہدوں کے تابع افراد اور گھریلو تشدد سے متاثرہ افراد کو فیس، جرمانے، یا چارج کے بغیر ایسے معاہدے میں شمولیت اختیار نہ کرنے کی اجازت دی جا سکے۔ قانون سازی، کمپنیوں کی جانب سے مزید ایسے عملوں کو ممنوع قرار دے کر موجودہ قوانین میں توسیع کرتی ہے جو ان مشترکہ معاہدوں سے دستبردار ہونے کے لیے متاثرہ افراد کی اہلیت یا رضامندی کو ممکنہ طور پر محدود کرتے ہوں۔

ریاستی سینیٹر Kevin Parker کا کہنا تھا کہ، "گھریلو تشدد سے ہونے والا ہر طرح کا نقصان ہمیشہ جسمانی صورت میں نہیں ہوتا، بلکہ یہ اکثر معاشی بھی ہوتا ہے۔ میری قانون سازی ان متاثرہ افراد کو یوٹیلیٹی بلز سے ریلیف فراہم کر کے معاشی نقصان کا کسی حد تک خاتمہ کرنے کے لیے ترتیب دی گئی ہے جنہیں اکثر اپنے اوپر بدسلوکی کا ارتکاب کرنے والوں کی وجہ اسلحہ اٹھانا پڑتا ہے۔ متاثرہ افراد کو جس معاشی دباؤ کا سامنا ہے، اس کا سدباب کرنے کے لیے بہت سے اقدامات کرنے کی ضرورت ہے، یہ ایک معمولی تاہم ایک اہم مرحلہ ہے۔ آپ کا شکریہ گورنر Hochul، کہ آپ نے اس اہم قانونی مسودے پر دستخط کر کے اس کو قانون کی شکل دی۔"

رکن اسمبلی Linda B. Rosenthal نے کہا، "COVID کی وباء کے دوران، گھریلو تشدد (domestic violence، DV) کے واقعات میں واضح طور پر اضافہ ہوا، جس کے نتیجے میں ان پہلے سے لاتعداد لوگوں میں مزید اضافہ ہوا جو DV کے اثر سے پہلے ہی متاثرہ تھے۔ وقت کے ساتھ، گھریلو تشدد کے مرتکبین کے آزمائے جانے والے طریقوں میں تبدیلی آئی ہے، اور انہوں نے متاثرہ افراد کو کنٹرول کرنے کی کوشش کے نئے طریقے تلاش کیے ہیں، جن میں مشترکہ کیبل، فون اور یوٹیلیٹی معاہدوں کے ذریعے اپنائے جانے والے طریقے شامل ہیں۔ گھریلو تشدد کی صورتِ حال سے فرار آسان نہیں ہے، لہٰذا متاثرہ افراد پر گھریلو تشدد کے مرتکب شخص کے ساتھ مشترکہ معاہدے میں موجودگی سے دستبردار ہونے کے سلسلے میں اضافی پریشانی کا بوجھ نہیں ڈالنا چاہیئے۔ گھریلو تشدد سے آگہی کے مہینے کے دوران، گورنر Hochul کی جانب سے اپنی قانون سازی کو دستخط شدہ دیکھ کر مجھے دلی خوشی ملی ہے، تاکہ متاثرہ افراد کو مشترکہ معاہدات سے زیادہ آسانی سے نکلنے کی اجازت دے کر انہیں کسی حد تک ریلیف پہنچایا جا سکے۔"

قانون سازی S.7263-A/A.2519-A صحت کے بیمہ کاروں اور صحت کی دیکھ بھال کی تنظیموں سے تقاضا کرتی ہے کہ وہ گھریلو تشدد سے متاثرہ افراد کو متبادل رابطے کی معلومات مہیا کرنے کا اختیار فراہم کریں تاکہ وہ اپنے دعوؤں کی معلومات اور مراعات تک ایسے انداز میں رسائی کر سکیں جو انہیں اپنے ساتھ بدسلوکی کے مرتکب شخص سے بچاؤ اور تحفظ فراہم کر سکے۔ یہ تبدیلی متاثرہ افراد کو طبی اور ذہنی صحت کی خدمات کے حصول میں مدد دینے کے ساتھ انہیں بنا اس خوف کے اپنی ادائیگی کے لیے اپنے بیمۂ صحت کو استعمال کرنے کا موقع دے گی کہ بیمہ دعویٰ جات، فارمز، یا بلنگ مراسلت پالیسی ہولڈر کے پتے پر ارسال کی جائی گے۔

ریاستی سینیٹر John Liu نے کہا، "گھریلو تشدد سے متاثرہ افراد کو اپنی رازداری اور تحفظ کو قائم رکھنے کی خاطر خدمت فراہم کاران سے معاونت کے حصول کے وقت اکثر انتہائی قوتِ فیصلہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ فہمِ عامہ کا یہ بل گھریلو تشدد سے متاثرہ افراد کو اپنے ساتھ بدسلوکی کے مرتکبین سے اپنی رازداری اور حفاظت کا تحفظ کرنے میں، صحت کے بیمہ کاروں سے مدد کی فراہمی کا تقاضا کرنے کا اختیار دے کر زیادہ حفاظت فراہم کرتا ہے۔ گورنر Hochul اور میرے مجلسِ قانون ساز کے رفقاء کا بےحد شکریہ جنہوں نے گھریلو تشدد سے متاثرہ افراد کی حفاظت کے لیے ایک نیا حفاظتی اقدام شامل کیا۔"

رکن اسمبلی Steven Cymbrowitz نے کہا، "میری تعاون یافتہ قانون سازی (A.2519) گھریلو تشدد سے متاثرہ افراد کو اس خوف کے بغیر، اہم طبی یا ذہنی صحت کی خدمات تک رسائی کی اجازت دیتے ہوئے، ان کی رازداری اور حفاظت کا تحفظ کرے گی، کہ ان کے دعوے یا بلنگ کی مراسلت ان کے ساتھ گھریلو تشدد کے مرتکب شخص پر ان کے مقام یا حساس معلومات کو افشاء کرے گی۔ اسی طرح، وہ افراد جو تاحال بدسلوکی والی صورتِ حالوں میں رہ رہے ہوں، انہیں ضروری علاج کے حصول کی ممکنہ طور پر زیادہ ضرورت ہو گی بشرطیکہ ان کی رازداری کو یقینی بنایا جا سکتا ہو — اور یہ کہ اس علاج کے ذریعے انہیں اپنی کمیونٹیز میں موجود ان وسائل سے مربوط ہونے میں مدد مل سکتی ہے جن سے گھریلو تشدد سے متاثرہ افراد کی مدد کی جاتی ہے۔"

قانون سازی کا یہ پیکیج پوری ریاست نیویارک میں جنسی بنیاد پر اور گھریلو تشدد کے سدباب کے سلسلے میں گورنر Hochul کی سرتوڑ کوششوں کے نتیجے میں تشکیل دیا گیا ہے۔ گورنر نے اس موسمِ بہار کی ایک ایسی قانون سازی پر دستخط کر کے اسے قانون کا حصہ بنایا جس کے اندر گھریلو تشدد سے متاثرہ افراد کے لیے انسانی حقوق کے قانون (Human Rights Law) کے تحت کوریج میں توسیع کی گئی، جس کے ذریعے ہاؤسنگ اور عوامی رہائش گاہوں جیسے شعبوں میں ان کے خلاف امتیاز کی ممانعت کر کے شکایتی طریقہ کار تک رسائی کے عمل میں بہتری لائی گئی۔ سابقہ طور پر، انسانی حقوق کے قانون کی ملازمتی شرائط کے تحت ان کا احاطہ محض تحفظ یافتہ درجے کے تحت گیا تھا۔

اپریل میں، گورنر Hochul کی جانب سے گھریلو تشدد سے بچاؤ کے دفتر (Office for the Prevention of Domestic Violence, OPDV) کو ایک انتظامی حکم جاری کیا گیا جس میں ایک ایسی پالیسی تشکیل دینے کی ہدایت کی گئی تھی جو گھریلو اور جائے کار پر جنسی بنیاد پر تشدد کے تدارک کے لیے ریاست نیویارک کے طریقۂ کاروں کو مستحکم کرتی ہو۔ رواں ماہ کے آغاز میں، OPDV نے ایک مثالی پالیسی جاری کی، جسے ریاستی ایجنسیاں گھریلو اور قریبی ساتھی کی جانب سے تشدد کے مسائل کے جائے کار میں دخل انداز ہونے پر ردعمل کی رہنمائی کے لیے مناسب طریقۂ کاروں کے نافذالعمل ہونے کو یقینی بنانے کے لیے عمل میں لا سکتی ہیں۔

گھریلو تشدد کا سامنا نیویارک کے لاکھوں باشندوں - بنیادی طور پر خواتین کو کرنا پڑتا ہے۔ ریاست نیویارک میں 2020 کے مقابلے میں 18 فیصد اضافے کے ساتھ، 2021 میں گھریلو تشدد سے تحفظ کے 195,000 سے زیادہ احکامات جاری کیے گئے۔ COVID-19 کی عالمی وبا نے گھریلو تشدد کے مسائل میں اضافہ کر دیا تھا، جس کے نتیجے میں صحت عامہ کے بحران کے آغاز سے ریاست نیویارک کی ہاٹ لائن پر کالز میں تقریباً 34 فیصد اضافہ ہو گیا تھا۔

اس موسمِ گرما میں OPDV نے گھریلو تشدد کے بارے میں عوامی تاثرات کو بہتر طور پر سمجھنے کے لیے نیویارک کے 5,000 باشندوں کے لیے عمومی رائے دہی کا انعقاد کروایا۔ نتائج سے یہ معلوم ہوا کہ اگرچہ نیویارک کے زیادہ تر باشندے گھریلو اور جنسی بنیاد پر تشدد کے بارے میں اپنی سمجھ بوجھ کے بارے میں پُراعتماد ہیں اور

یہ کہ بہت سے لوگ تشدد سے متاثرہ کسی شخص کو جانتے ہیں، اس کے باوجود بہت سے لوگوں کا یہ خیال ہے کہ یہ مسائل بیرونی عوامل کے نتیجے میں جنم لیتے ہیں — یعنی کسی بدسلوکی کے مرتکب ساتھی کے فیصلوں کے بجائے — منشیات یا الکحل کے استعمال، جذبات بےقابو ہونے، یا غصہ آنے کے مسائل کے سبب۔

گزشتہ 30 سالوں سے، OPDV ملک کی واحد کابینہ سطح کی ایجنسی ہے جو جنسی بنیاد پر تشدد کے مسئلے کے لیے وقف ہے۔ ایجنسی کا مشن گھریلو اور جنسی تشدد کے خلاف نیویارک ریاست کے ردعمل اور روک تھام کو بہتر بنانا ہے اور ہدف پالیسی، پروگرامنگ، اور عوامی آگاہی کے ذریعے نیویارک کے تمام باشندوں کے ان کے لیے قریبی تعلقات میں تحفظ کو بڑھانا ہے۔ OPDV مقامی فراہم کاران کے ساتھ بھی کام کرتی ہے تاکہ ریاست بھر میں خدمات کے متاثرہ افراد پر مرتکز ہونے، صدمے کی حالت سے باخبر ہونے، اور تمدنی لحاظ سے تدارکی نوعیت پر مبنی ہونے کو یقینی بنایا جا سکے۔

ریاست کی گھریلو اور جنسی تشدد کی ہاٹ لائن 7/24 مفت، خفیہ مدد فراہم کرتی ہے، اور بہت سی زبانوں میں دستیاب ہے: 800-942-6906 (کال)، 844-997-2121 (متنی پیغام) یا opdv.ny.gov@ (چیٹ)۔ اپنی کمیونٹی کے اندر متاثرہ افراد کا معاونتی پروگرام تلاش کرنے کے لیے افراد www.ovs.ny.gov/connect بھی ملاحظہ کر سکتے ہیں۔ دفتر برائے خدماتِ متاثرین (Office of Victim Services) 200 سے زائد ان پروگراموں کے لیے فنڈز اور معاونت فراہم کرتا ہے جو جرم کا شکار بننے والے اور ان سے متاثرہ افراد اور ان کے خاندانوں کو براہِ راست خدمات فراہم کرتے ہیں، جن میں دیگر معاونت کے علاوہ، تھیراپی، معاونتی گروہ، کیس مینیجمنٹ، دیوانی قانونی مدد، عدالت میں ہمراہی، اور نقل و حمل کی خدمات شامل ہیں۔

###

اضافی خبر یہاں ملاحظہ کی جا سکتی ہے www.governor.ny.gov
ریاست نیو یارک | ایگزیکٹیو چیمبر | press.office@exec.ny.gov | 518.474.8418